ماہنامہ **نیا دور** لکھنؤ

پبلشر: اجے کمار جھا
ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ، اتر پردیش

ایڈیٹر
سہیل وحید

فون: 9415007694
Ph. No. 2239132 Ext. 228
Email: nayadaurmonthly@gmail.com

معاون
شاہد کمال

رابطہ برائے سرکولیشن و زرسالانہ
صبا عرفی
فون: 7705800953

تزئین کار: رفیق حسین

سرورق: ...

مطبوعہ: پرکاش پیکیجرس، گولہ گنج، لکھنؤ
شائع کردہ: محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ، اتر پردیش

زرسالانہ: ۱۱۰ روپئے

ترسیل زر کا پتہ
ڈائرکٹر
انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈپارٹمنٹ
پارک روڈ، اتر پردیش، لکھنؤ 226001

Please send Cheque/Bank Draft in favour of Directer, Information & Public Relations Department, UP, Lucknow

خط و کتابت کا پتہ
ایڈیٹر نیا دور، پوسٹ باکس نمبر ۱۴۶، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۱
یا
ایڈیٹر نیا دور، انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈپارٹمنٹ
۲ پارک روڈ، ... اتر پردیش، لکھنؤ 226001

اس شمارے میں...

دودھ ناتھ سنگھ

امائیں
صفحہ ۲۵

مرزا ظفر حسین

مغربی تہذیب ایشیائی معاشرت پر غالب آگئی
صفحہ ۵۳

اسٹیفن ایک

مروت
صفحہ ۵۵

حمید دلوائی

ایک حسن
صفحہ ۵۱

اسلم جمشید پوری

اردو زبان کے ادبی امکان کی بازیافت
صفحہ ۲۳

طلعت گل

اردو میں رپورتاژ کا فن اور تاریخی روایت
صفحہ ۳۱

نجیب انصاری

ایک سال نئی مثال
صفحہ ۲۰

نور فاطمہ

اردو ادب کا نیاز وایک انفراد
صفحہ ۴۱

ثوبان سعید

اردو زبان کا ایک نومولود ارتقائی مرکز
صفحہ ۲۱

محبوب حسن

اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے
صفحہ ۵۷

صالحہ صدیقی

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ
صفحہ ۳

سید محمد عقیل

علم و آگہی، تجربات اور روایات کا حسین امتزاج
صفحہ ۹

سفینہ بیگم

یہ میرا چمن ہے میرا چمن میں اپنے چمن کا بلبل ہوں
صفحہ ۱۵

نیا دور میں شائع ہونے والی تحریروں/مقالات میں ظاہر کئے گئے خیالات کا اظہار یا اعداد و شمار ان کی پوری ذمہ داری مصنف کی ہے۔ حکومت اتر پردیش کا متفق ہونا بہرحال ضروری نہیں ہے۔

For Latest Issues of Naya Daur visit at www.information.up.nic.in

اردو زبان و ادب تہذیب و ثقافت
کا ایک نومولود ارتقائی مرکز

ثوبان سعید

[illegible]

فی الحال خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی لکھنؤ میں [illegible]

[illegible]

رابطہ: 9411827716

اپریل کا مہینہ، ۲۰۱۳ء، اردو عربی فارسی یونیورسٹی میں [illegible] بڑھتے قدم، جیسے جیسے ہم یونیورسٹی کے قریب پہنچتے ایسا لگا [illegible] آئے ہیں۔ گرمی کی شدت، لو کے تھپیڑے اور سامنے تھی زیرِ تعمیر یونیورسٹی کی عمارت۔ [illegible] تقریباً ایک مہینے تک چلتے رہے اور پھر نتیجہ ہماری تقرری کی خبر لے کر آیا۔ ۲۲ اپریل ۲۰۱۳ء کو ہم نے یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں بحیثیت استاد جوائن کیا۔ اس سے پہلے ہم نے لکھنؤ نہیں دیکھا تھا۔ لکھنؤ [illegible] کا شہرِ نگاراں ہے۔

لکھنؤ کی لچک اور نرمی والی تہذیب میں محبت کی خوشبو رچی بسی ہوئی، [illegible] تہذیب کے نئے باب وا کرنے والی لکھنویت اپنے آپ میں ایک شان، جو اس شہر کے باشندوں کی بول چال، وضع قطع، آداب نشست و برخاست، انداز گفتگو غرض ہر رنگ میں اپنی انفرادیت کے نقوش ثبت کرتی ہوئی آگے بڑھتی جاتی ہے جس کی شناخت دور ہی سے کی جا سکتی ہے۔ یہ شہر لکھنؤ کا شہر ہے، [illegible] ہے، دل والوں کا شہر ہے، اہل سیاست کی نگری ہے۔ شعر و شاعری کا شہر ہے۔ جہاں کی تہذیب میں شعریت اور شاعری میں تہذیب ہے۔

شعر و شاعری اور تہذیبی نفاست کے اس گہوارے میں کئی علمی گہوارے آباد ہیں۔ دینی مدارس میں ندوۃ العلما لکھنؤ ہے جو شبلی کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ چوک میں سلطان المدارس ہے جہاں کیفی اور علی سردار جعفری نے ادب و آداب سیکھے تھے۔ پرانے لکھنؤ میں فرنگی محل کے شکستہ آثار اب بھی زبان حال سے گردش ایام کی کہانی بیان کرتے ہیں۔ عصری دانش گاہوں کا تو ایک سلسلہ ہے۔

۲۰۰۹ء میں خواجہ معین الدین چشتی اردو، عربی فارسی یونیورسٹی سرکاری فائلوں سے نمودار ہوئی۔ زمانۂ قیام سے لے کر تا حال یونیورسٹی اپنی شناخت کی تلاش میں سرگرداں رہی ہے۔ کبھی اسے اتر پردیش عربی فارسی یونیورسٹی کے نام سے پکارا گیا، اور کبھی اس نے مانیہ ور کانشی رام کے سابقے کے ساتھ اپنی شناخت تلاش کرنے کی کوشش کی۔ فی الحال یہ یونیورسٹی مشہور صوفی بزرگ کے نام پر خواجہ معین الدین چشتی اردو عربی فارسی یونیورسٹی لکھنؤ کے نام سے ہمارے تعلیمی سیشن میں داخل ہو رہی ہے۔